Date: ______ ①
Day: ______

سوال 1۔ تہذیب و تمدن سے کیا مراد ہے؟ اسلامی تہذیب کی خصوصیات بیان کیجیے۔

- تعارف
- تہذیب و تمدن کی لغوی معنی
- تہذیب و تمدن کے اصطلاحی معنی
- اسلامی تہذیب کی خصوصیات
- خلاصہ

تعارف

تہذیب و تمدن دونوں اصطلاحات انسان کی معاشرتی، ثقافتی، اخلاقی اور سائنسی ترقی کی عکاسی کرتی ہے۔ لیکن ان کے معنی میں کچھ فرق ہے۔ جیسے کہ: تہذیب سے مراد وہ اخلاقی، فکری اور ثقافتی معیار ہے جو کسی قوم یا معاشرے میں رائج ہوتے ہیں۔ یہ انسان کے افعال، اخلاق، ~~کردار~~ اقدار، آداب، تعلیم، فنون اور رسومات کی مجموعی حالت کو ظاہر کرتی ہے۔ کسی قوم کی تہذیب اسکی اعلیٰ انسانی صفات، اخلاقی سلیقے اور معاشرتی رویوں کا عکاس ہوتی ہے۔ اسکے برعکس تمدن کا مطلب ہے کسی قوم یا معاشرے کا مادی اور سائنسی ترقی کرنا جیسے علوم و فنون، فن تعمیر، ٹیکنالوجی، معیشت، قوانین اور زندگی کے اصول اور اداروں کی ترقی اور اچھا معیار۔ تمدن کا زیادہ تر تعلق انسان کی مادی ترقی اور خوشحالی سے ہوتا ہے۔

مختصراً طور پر تہذیب اخلاقی اور ثقافتی اقدار
کو ظاہر کرتی ہے۔ جبکہ تمدن مادی ترقی اور
سائنسی ایجادات کو ظاہر کرتی ہے۔

تہذیب و تمدن کے لغوی معنی

تہذیب کے لغوی معنی
"اصلاح کرنے" ، "سنوارنے" ، "درست کرنے"
یا "خالص و پاکیزہ کرنے" کے بیان کیے گئے
ہیں۔

اور تمدن کا لفظ "مدن" سے نکلا ہے جس کا مطلب ہے
"شہر" یا "آبادی"۔ لہٰذا تمدن سے مراد
"شہری زندگی اختیار کرنے" یا "شہر بسانے"
کے ہے۔ ~~جہاں انسان اپنی زندگی کی ضروریات کے~~
~~لیے تنظیم اور ادارے قائم کرتا ہے۔~~

تہذیب و تمدن کے اصطلاحی معنی

آکسفورڈ انگلش
ڈکشنری کے مطابق تہذیب سے مراد
مہذب بنانا یا بننا ہے۔ یہ انسانی معاشرے
کی ترقی یافتہ یا جدید حالت ہے۔

تمدن سے مراد وہ معاشرتی حالت ہے جس میں انسانوں
نے اپنے ماحول کو بہتر بنانے، وسائل کو استعمال
کرنے اور اپنی ضروریات کو پورا کرنے
کے لیے مادی اور ثقافتی ترقی کی ہو۔ اس
میں ایک منظم معاشرتی تنظیم قائم کی
گئی ہو۔

Date: Day:

اسلامی تہذیب کی خصوصیات:

اسلامی تہذیب کی خصوصیات

اسلامی تہذیب سے مراد وہ تہذیب ہے جو آج سے چودہ سو سال پہلے نبی کریم ﷺ نے خدائی احکامات کے مطابق تشکیل دی تھی۔ جو آج بھی 57 اسلامی ممالک میں قرآن و حدیث کے تہذیبی اصولوں کے مطابق موجود ہے۔ اس تہذیب نے عرصہ تک دنیا پر حکومت کی اور بہت اچھے اثرات مرتب کیے۔

اسلامی تہذیب ایک جامع اور مکمل نظام ہے جو انسان کی روحانیت، اخلاقیات، معاشرت، معیشت، سیاست، فنون اور سائنس کے تمام پہلوؤں کو اپنی گرفت میں لیتی ہے۔ یہ تہذیب اللہ کی ہدایت پر مبنی ہے اور اسکی خصوصیات قرآن و حدیث سے واضح طور پر جڑی ہوئی ہیں۔ اسلامی تہذیب دنیا بھر میں مختلف قوموں اور ادیان کی ماننے والے ہیں۔ جیسا کہ ایک ارب سے زیادہ مسلمان آباد ہیں۔ اور وہ الگ مختلف زبانیں بولتے ہیں یا مختلف رنگ و نسل کی بنیاد پر ایک مشترکہ سلسلہ ثقافت رکھتے ہیں۔ اسلامی تہذیب کی چند اہم خصوصیات یہ ہیں:

(1) توحید:

توحید کے معنی ہیں اللہ کو ایک ماننے کے ہیں۔ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ تنہا عبادت اور ہر قسم کی تعریف کے لائق ہے۔ اسکی کوئی ابتدا اور انتہا نہیں ہے۔

Do not use one word headings. They should be elaborate and self explanatory

اس نے ہر چیز کو شروع سے کسی دوسرے کی
مدد کے بغیر پیدا کیا ہے۔
اللہ تعالیٰ سورۃ اخلاص میں فرماتا ہے:
ترجمہ: فرما دیجیے! وہ اللہ ایک ہے، اللہ
بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد ہے
اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے، اور نہیں
اسکا کوئی ہمسر۔ (سورۃ الاخلاص)

Try to add the Arabic of quranic ayats. And use marker for references

اسلامی تعلیمات کی بنیادی عقیدہ اللہ تعالیٰ کی
وحدانیت ہے یہ حضور تمام مسلمانوں کی مشترکہ
خاصیت ہے۔ کہ وہ ان کا ایمان اللہ تعالیٰ
کی ذات اور صفات میں ایک ہونے پر ہے۔

2) تزکیہ نفس:

Use blue and black colors only

تزکیہ عربی لفظ
ہے جسکا لفظی ترجمہ ہے کسی چیز کو پاک کرنا۔
تزکیہ نفس سے مراد ہر قسم کے برے خیالات
اور اعمال سے روح کو پاک کرنے کا عمل ہے۔
تزکیہ نفس اسلامی تعلیمات کا سب سے اہم
تصور ہے جو کہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے
کا مؤثر طریقہ ہے۔ اسکا مطلب انسانی
سیرت کو خوبصورت بنانا اور تمام معاشرتی
برائیوں اور روحانی بیماریوں کا قلع قمع
ہوتا ہے۔ قرآن میں اللہ فرماتا ہے:
ترجمہ:
یقیناً وہ کامیاب ہوگیا جس نے اسے پاک

Date: Day:

کرلیا اور یقیناً وہ نامراد ہو گیا جس نے
اسے مٹی میں دبا دیا"۔
(الشمس : 9-10)

قرآن مجید میں نفس کی پاکیزگی کو کامیابی ہی نہیں دنیا اور آخرت کی کامیابی کے ساتھ جوڑا گیا ہے۔ تزکیہ نفس انفرادی اور اجتماعی اثرات مرتب ہوتے ہیں تزکیہ نفس دل کو اطمینان بخشتا ہے اور قرب الٰہی کا سب سے مؤثر ذریعہ ہے۔ اس سے انسان رضائے الٰہی اور کامل اطاعت کی طرف چلا جاتا ہے۔ اور انسان کو با اخلاق کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ لوگوں میں ایک دوسرے کے ساتھ اچھے کاموں کی ترغیب ملتی ہے۔ تزکیہ نفس حسد، لالچ، غصہ نفرت اور ناانصافی کی طرح منفی چیزوں سے معاشرے کو پاک کرتا ہے

One reference is enough for a single argument

حضور ﷺ کا فرمان ہے:
ترجمہ: "مجاہد وہ ہے جو اپنے نفس کے خلاف جہاد کرے"۔ (ترمذی-1621)

ترجمہ: "دولت دنیا کے سامان میں نہیں بلکہ دولت روح کی دولت ہے"۔ (مسلم-1015)

3) انسان کی عظمت:

اسلام انسان کی عظمت پر زور دیتا ہے۔ اسلامی تہذیب کی یہ خاصیت ہے کہ اسلام میں انسان اللہ کی سب سے اعلیٰ مخلوق مانا جاتا ہے اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے:

ترجمہ:

"ہم نے بنی آدم کو عظمت بخشی
اور انہیں خشکی اور تری میں
سوار کیا اور انہیں پاکیزہ روزی
عطاء کی اور بہت سی مخلوقات
پر فضیلت دی۔"

اسلام میں انسان کی عظمت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ قرآن میں بار بار اس کا ذکر کیا گیا ہے جیسے کہ قرآن میں اللہ نے فرمایا:

ترجمہ:

"ہم نے انسان کو بہترین انداز میں
بنایا۔"

اللہ تعالیٰ نے جب آدم کو بنایا تو فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ حضرت آدم (انسان) کو سجدہ کریں۔ اس کا ذکر سورہ بقرہ میں آیا ہے۔ اس کے علاوہ انسان کو زمین پر خدا کا نائب ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔

انسان کی اس عظمت کی سب سے بڑی وجہ یہ
کہ یہ اسے اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے پیدا کیا
گیا ہے۔ جیسے کہ قرآن مجید ارشاد ہے

Keep the description of a single argument brief and increase the number of arguments instead

ترجمہ:

"میں نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا۔"

(الذاریات - 56)

4) مساوات:

انسان مساوات کا درس دیتا ہے قبائل، خاندان اور اقوام صرف باہمی تعارف کے لیے ہیں اسلام میں نہ اونچ نیچ ہے نہ برتری مثلاً گوری۔ عزت اور احترام کا معیار اسلام میں صرف پرہیزگاری ہے: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

ترجمہ:

"بے شک تم میں سے اللہ کے نزدیک سب سے معزز وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے"

آپ ﷺ نے ~~ہمیشہ~~ کئی مرتبہ مساوات پر زور دیا آپ ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر عدم مساوات اور نسلی امتیاز کو ختم کرنے کے لئے ان تمام فرق [illegible] اور ایسی تمام [illegible] کو ختم کر دیا آپ ﷺ نے مساوات کا درس دیتے ہوئے حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد

فرمایا:

"خبردار! کسی عربی کو کسی عجمی پر فضیلت نہیں ہے اور کسی عجمی کو کسی عربی پر فوقیت نہیں ہے، نہ سرخ کو سیاہ پر کوئی برتری حاصل ہے اور نہ سیاہ کو سرخ پر فضیلت ہے، صرف وہ شخص افضل ہے جو پرہیزگار ہے۔ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ سب اہل اسلام ایک امت ہیں، کسی شخص پر اسکے بھائی کا مال حلال نہیں جب تک وہ خود اپنی خوشی سے نہ دے۔"

اللہ تعالیٰ کی نظر میں مرد اور عورت بھی برابر ہیں جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ترجمہ:

"تو ان کے پروردگار نے انکی دعا قبول کرلی (اور فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا تم آپس میں ایک ہی ہو۔"

(آل عمران-195)

اس آیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام میں کوئی جنسی امتیاز نہیں ہے۔ اسلام کے مختلف عبادات سے بھی مساوات سیکھ آسکتی ہے جیسے کہ نماز اور حج۔ اسلام میں اقلیتوں کو بھی مساوی حقوق حاصل ہیں کہ اسلامی ریاست میں انکی جان و مال

Date:______ Day:______

کی حفاظت اسی طرح کریگی جسطرح وہ مسلمانوں
کی حفاظت کرتی ہے۔

5۔ سماجی انصاف:

اسلامی تہذیب
کی ایک اہم آفاقی سماجی انصاف ہے۔ اس سے
مراد یہ ہے کہ اسلامی معاشرے کا ہر فرد
معاشی، معاشرتی، سیاسی اور دیگر حقوق کے
لحاظ سے مساوی برتاؤ کا حقدار ہے۔ یعنی
معاشرے میں دولت، مواقع اور مراعات کی
تقسیم کے لحاظ سے انصاف ہے۔ اسلامی تہذیب
میں مساوات کا عنصر خود سماجی انصاف
کو ~~[illegible]~~ یقینی بناتا ہے۔ کسی کو اسکی
دولت، سماجی حیثیت اور نسل وغیرہ
کی وجہ سے برتر نہیں سمجھا جاتا۔ کسی کو
بھی دنیاوی حیثیت وغیرہ کی وجہ سے
کوئی فضیلت نہیں دی گئی۔ یہاں تک
کہ غیر مسلموں کو بھی مساوی حقوق
اور مواقع حاصل ہیں۔

(حضرت محمد ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع میں حقوق و مساوات کے بارے میں فرمایا)

اسلامی معاشرے میں عدل و انصاف کو برقرار
رکھنے پر بھی بہت زیادہ زور دیتا ہے۔ اور
اللہ تعالیٰ نے ایک عادل حکمران کے لیے عظیم
اجر کا وعدہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں
فرماتا ہے۔

ترجمہ: سات لوگ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ اس دن

اپنے عرش کا سایہ عطا فرمائے گا جب
اسکے عرش کے سائے کے علاوہ کوسایہ نہ
ہوگا (یعنی قیامت کے دن، اور وہ ہیں:
عادل حکمران ..... "
(مسلم : 1031)

6) رواداری:

اسلام تمدن، صبر و تحمل اور
رواداری کا علمبردار ہے۔ اسلام میں رواداری
کا مطلب یہ ہے کہ انسان دوسروں کے ساتھ
پر امن طریقے سے رہ سکے۔ انکے ایک دوسرے
کے نظریات کو ~~اختلافات~~ کو تضاد کو تسلیم
کریں۔ اور آپس میں اختلافات سے
بچتے ہوئے آپس سے احترام سے پیش
آئے۔
قرآن مجید میں انسان کی مختلف عقائد اور
ثقافتوں کو تسلیم کرنے پر زور دیا گیا ہے
اللہ فرماتا ہے:
ترجمہ
"دین میں کوئی جبر نہیں کیونکہ
ہدایت اور گمراہی واضح طور پر
الگ ہو چکی ہے۔
(سورۃ البقرہ 2:256)
اس آیت میں یہ بیان کیا گیا ہے
انسان کو اپنے دین کا انتخاب کرنے کی آزادی
ہے

اور کسی پر مذہب کے لحاظ سے زبردستی
نہیں کرنی چاہئے۔
قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔
ترجمہ
"اے لوگوں! ہم نے تمہیں ایک مرد اور
ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں
قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کیا
تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔
بے شک اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عزت
والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیز
گار ہے۔"
(سورۃ الحجرات 49:13)

آپ ﷺ کی زندگی میں رواداری کی بے شمار
مثالیں ملتی ہیں۔ جیسے کہ آپ ﷺ نے ریاست
مدینہ میں عیسائیوں اور یہودیوں کو
اپنے ~~دین~~ مذاہب پر عمل کرنے کی آزادی
دی اور انہیں بھی کمیونٹی کا حصہ
بنایا۔
فتح مکہ کے موقع پر آپ ﷺ نے دشمن
مکہ کو معاف فرمایا جنہوں نے آپ ﷺ اور
آپ ﷺ کے ساتھیوں پر مظالم ڈھائے۔
اسلام میں ہی شریعت کی تعلیمات میں بھی
رواداری کی تعلیم دی گئی ہے
10 اچھے اخلاق کو ایمان کا حصہ سمجھایا گیا۔

حسد اور تکبر سے بھی بچنے کی تاکید کی گئی ہے جیسا کہ حدیث ہے۔

ترجمہ:

"تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کامل مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔" (صحیح مسلم)

یہ حدیث خیر خواہی اور محبت کو بیان کرتی ہے (ایک دوسرے کے ساتھ) اللہ تعالیٰ صبر کرنے اور معاف کرنے پر زور دیتے ہیں۔ قرآن میں ہے

"برائی کا بدلہ اتنی ہی برائی سے ہوتا ہے، لیکن جو معاف کر دے اور صلح کرے، اس کا انعام اللہ کے ذمہ ہے۔"

7 اخلاقی اقدار:

اسلامی تعلیمات کا ایک اہم عنصر اخلاقی اقدار ہے۔ کیونکہ دین اسلام نہ صرف عبادات کی تعلیم دیتا ہے بلکہ معاشرے کو انسانوں کے لیے بہتر بنانے میں بھی مدد کرتا ہے۔ اخلاقی اقدار سے معاشرے / معاشرے میں امن، محبت، انصاف اور

بھائی چارہ قائم ہوتا ہے

نبی کریم خود ایک مثالی مسلمان تھے جو اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔ اللہ تعالیٰ نے خود ان کے کردار کی تعریف کی۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ترجمہ:

"اور تم بڑے اخلاق کے مالک ہو"

(القلم - 4)

اسلام مسلمانوں کو ایک دوسرے کے ساتھ بھلائی اور اچھے رویے سے پیش آنے کی تلقین کرتا ہے۔ اور اچھے اخلاق والے مسلمانوں کو کامل مسلمان قرار دیتا ہے۔ جیسے کہ حدیث ہے:

ترجمہ:

"تم میں سے بہترین وہ ہے جو اخلاق میں سب سے بہتر ہو"

(ترمذی - 1975)

ایک اور جگہ آپ فرماتے ہیں۔

ترجمہ:

"بے شک مومنوں میں سب سے کامل ایمان والا وہ ہے جسکا اخلاق سب سے اچھا ہو اور اپنے

گھر والوں کے ساتھ سب سے اچھا برتاؤ ہو
ہے۔"

اس حدیث میں بھی حضور ﷺ نے اچھے اخلاق کو ایمان کے ساتھ جوڑا ہے جس سے اسلام میں اچھے اخلاق کی اہمیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ اسلامی تہذیب میں لوگوں ~~کے ساتھ~~ کے ساتھ درگزر کرنے، بھلائی کرنے اور ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کرنے کا حکم کیا جاتا ہے۔ ان خوبیوں کے بارے میں قرآن میں یوں فرمایا گیا ہے

ترجمہ:

"اور لوگوں کے ساتھ بھلائی کر جس طرح اللہ نے تیرے ساتھ بھلائی کی۔"

ایک اور جگہ اللہ فرماتا ہے:

ترجمہ:

"بے شک اللہ کسی دغا باز اور ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔"

- سچائی
- ایمانداری
- پرہیزگاری
- انصاف
- رواداری
- اعتدال پسندی
- مہربانی
- سخاوت

۸) قانون کی حکمرانی:

اسلامی تہذیب کی انتہائی اہم خصوصیت قانون کی حکمرانی ہے۔ اسلامی ریاست میں کسی کے پاس بھی یہ اختیار نہیں کہ وہ شریعت کے مقرر کردہ قانونی اصولوں

کو قانون نافذ ہونے سے روک سکے۔ قانون کے
نفاذ میں حاکم اور محکوم یکساں ہے کیونکہ
دونوں اسکے تابع ہے۔ اسلامی ریاست میں
قانون اعلیٰ و ادنیٰ، چھوٹے و بڑے
اور دشمن و دوست کے درمیان فرق نہیں
کرتا۔ بلکہ سب کو یکساں مانتا ہے۔ قبیلہ
ایک اونچے قبیلے کی عورت نے چوری کی
تھی۔ حضرت اسامہ رض نے حضور سے اسکی سفارش
کی لیکن آپ نے حد کی نفاذ کو یکساں
نافذ کرنے پر زور دیا اور فرمایا
کہ اگر اس جگہ فاطمہ بنت محمد بھی ہوتی تو
میں اسکا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔
اسلام مسلمانوں کو بھی کو ریاست کا بھی حکم دیتا
ہے کہ وہ بھی کسی کے بھی بنائے گئے قانون کے
پابند ہو گے۔ بشرطیکہ وہ شریعت سے
متصادم نہ ہو۔
نبی کریم ﷺ نے قانون کی حکمرانی کی عدم موجودگی
کو پچھلی امتوں کے زوال کا سبب قرار دیا۔

تشریح

اے لوگو! تم سے پہلے گزرے ہوئے لوگ
اسلیے تباہ ہو گئے کہ اگر ان میں سے کسی نے
چوری کی تو وہ اسے بخش دیتے تھے اور اگر
کوئی نچلے درجے کا چوری کرتا تو اس پر
مقررہ سزا دیتے۔ خدا کی قسم اگر محمد

کی بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو
میں اس کا ہاتھ کاٹ دوں گا"۔

خلاصہ:

اسلامی تہذیب علم و حکمت کی قدردانی کرتی ہے۔ اور فرد کے ساتھ ساتھ معاشرتی فلاح کو بھی اہمیت دیتی ہے۔ اسلامی قانون (شریعہ) انصاف اور اخلاقی قدروں کی بنیاد ہے جس میں خاندان کی اہمیت، سماجی مساوات کو ترجیح دی جاتی ہے۔ روحانیت اور عبادت کی اہمیت کے ساتھ ساتھ اسلامی تہذیب میں دینی آزادی اور رواداری بھی تسلیم کی جاتی ہے۔ اسلامی تہذیب انسانوں کے درمیان محبت، بھائی چارہ اور عدل کو فروغ دیتی ہے جس سے معاشرتی ہم آہنگی اور امن قائم ہوتا ہے۔

Good answer.

But is lengthy and will affect your time management. So shorten it a bit